سوال

شادی میں 164

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نہ بنت فلاں کے ساتھ اتنے ہزار روپے حق مہر کے عوض نکاح کرتا ہوں اس طرح اس نے دو نکاح ہوں کا اعلان کیا جو کہ یوسف قمر مذکور نے خود (اصلا انتاً) اور دوسرے لڑکے کی طرف سے ایک شخص (غلا ابہاً) اس شرکت کی اور دعوت ولیمہ کھائی تو ان میں سے بعض حضرات نے تورواداری اور مروت جیسے الفاظ کا سہارا لیا اور بعض نے کہا کہ وہاں کام تو مسلمانوں کی طرح ہوئے ہیں یہی کلمہ یہی خطبہ نکاح یہی حق مہر وغیرہ آخر اس تقریب میں شرکت کس طرح ناجائز ہوگئی؟ براہ کرم! ان مسلمانوں کے متعلق شرعی حکم تحریر فرمائیں نیز بالخصوص مرزائیوں کی شادی غمی کی تقریبات میں شمولیت اگر منع ہے تو کیوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علقات قائم کرنا اور اس کی خوشی غمی میں شریک ہو کر الفت و محبت کا اظہار کرنا قطعاً ممنوع ہے قرآن مجید میں ہے :

الَّذِينَ ءامَنُوا لا تَتَّخِذُوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ...1...سورة الممتحنة

ی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔''

ہے بلکہ انہوں نے اس کے بالمقابل غلام احمد کی خودساختہ نبوت کا ڈھونگ رچایا جو سراسر اسلام کے خلاف بغاوت وارتداد ہے آہ! آج اس کی بیخ کنی کے لیے خلیفہ اول حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی بلند ہمت و عزیمت شخصیت کی ضرورت ہے جو عالم اسلام کے اکناف واطراف سے فتنہ ہذا کو جڑ

لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ أَمرًا1...سورة الطلاق

کے پیچھے جانے والوں کو دیکھو تو ان سے بچو اور مشکوٰۃ میں بحوالہ بخاری و مسلم الفاظ یوں ہیں کہ :

«فاذا رایت» وعند مسلم «رایتم الذین یتبعون ما تشابہ منہ فاولئک الذین سماہم اللہ فاحذروہم» صحیح البخاري کتاب التفسیر باب (منہ آیات محکمت.....) صحیح مسلم کتاب العلم باب النہی عن اتباع متشابہ القرآن.....(7/75) (1/150)

ہے اس کی طرف التفات کی ضرورت نہیں بلکہ یہ مستوجب سزا ہے اس سے معلوم ہوا کہ مرزائیوں وغیرہ سے رشتہ ناطہ اور ہر قسم کا میل ملاپ رکھنا ناجائز اور غیر درست فعل ہے نیز اس بات سے دھوکا نہیں لگنا چاہیے کہ ان لوگوں کے عقد زواج کا طور طریقہ مسلمانوں جیسا ہے لہذا یہ مسلمان ہیں ہرگز نہیں جہاں بنیاد نہ ہو وہاں شاخ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

لہ من ہذہ الفتنة!

میں ناصحانہ انداز میں وعظ و نصیحت ہونی چاہیے

لرفَإِنَّ الذِّكرىٰ تَنفَعُ المُؤمِنينَ55...سورة الذاريات

، حرکات شنیعہ سے باز نہ آئیں تو ان کا بائیکاٹ کیا جائے۔

وَاللَّهُ يَهدى مَن يَشاءُ إِلىٰ صِرٰطٍ مُستَقيمٍ٢١٣...سورة البقرة

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص438

محدث فتویٰ